سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں اور عقد شرعی کے ساتھ ایک نوجوان کی منگیتر تھی، لیکن ابھی تک میری رخصتی نہیں ہوئی تھی، اللہ نے چاہا تو ہمارا یہ رشتہ ختم ہوگیا اور اس نے مجھے طلاق دیتے ہوئے کہا تمہیں طلاق ہے، میں یہ دریافت کرنا چاہتی ہوں کہ اگر میرا منگیتر مجھ سے رجوع کرنا چاہے تو کیا وہ رجوع کرسکتا ہے؟ اور کیا اس میں نیا مہر اور دو نئے گواہ ہونگے یا کہ کلمہ رجوع یعنی میں نے رجوع کیا ہی کافی ہے؟ یہ علم میں رہے کہ اس نے مجھے دو ماہ قبل طلاق دی تھی اور مجھے آدھا مہر بھی ادا کردیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اگر آدمی اپنی بیوی کو دخول سے قبل طلاق دے دے تو اس میں رجوع نہیں ہوسکتا، کیونکہ رجوع تو عدت کے دوران ہوتا ہے، اور دخول سے قبل طلاق دی گئی عورت پر کوئی عدت نہیں ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو!جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور انہیں چھونے سے قبل (جماع سے قبل) طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے وہ عدت گزاریں الاحزاب (49).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اہل علم اس پر متفق ہیں کہ جس عورت سے دخول نہ کیا گیا ہو اسے ایک طلاق دینے سے ہی طلاق بائن ہوجاتی ہے، اور طلاق دینے والے کو اس سے رجوع کا حق حاصل نہیں؛ اس لیے کہ رجوع تو عدت میں کیا جاسکتا ہے اور دخول سے قبل کوئی عدت نہیں ہے

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں دخول سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے وہ عدت شمار کریں الاحزاب (49). انتہی

دیکھیں: المغنی (397/7).

اس بنا پر اگر آپ کا سابقہ خاوند آپ سے رجوع کرنا چاہے تو اس کے سامنے صرف یہی ایک حل ہے کہ وہ آپ کے ساتھ نئے مہر کے ساتھ نیا نکاح کرلے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ دونوں کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب